مسلم اور ایسا تصور کیے جانے والے افراد کے لیے
نیو یارک سٹی کے قانون حقوق انسانی کے دارفا ےلاو ےناج ےیک روصت اسیا یناسنا قوقح نوناق ےک تحفظات
10 چیزیں جو آپ کو جاننی چاہئیں

متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں مسلم نیو یارک سٹی کو اپنا مسکن قرار دیتے ہیں۔ نیو یارک کے ہر عقیدے کے باشندوں کی طرح وہ اس منفرد اور متمول ثقافتی تکثیریت میں تعاون کرتے ہیں جس کے لیے نیو یارک سٹی عالمی سطح پر معروف ہے۔ وہ امتیازی سلوک اور ہراسانی سے پاک ہو کر رہنے اور کام کرنے کے حقدار ہیں۔

.1

نیو یارک سٹی کا کمیشن برائے حقوق انسانی سٹی کی وہ ایجنسی ہے جس پر نیو یارک سٹی کے قانون حقوق انسانی کو نافذ کرنےکی ذمہ داری عائد ہے، جو مذہب/مسلک سمیت، پورے 27 زمروں میں ملازمت، ہاؤسنگ اور عوامی سہولیات میں امتیازی سلوک کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ یہ قانون انتقامی کارروائی، امتیازی طور پر ہراسانی اور لاء انفورسمنٹ کی جانب سے طرفداری پر مبنی پروفائلنگ کو بھی محیط ہے۔

.2

مذہب/مسلک کی بنیاد پر کسی ملازم کے خلاف امتیاز برتنا غیر قانونی ہے۔ مسلم ہونے کے ناطے کسی ملازم کو زبانی طور پر ہراساں کرنا یا دھونس دینا، کسی ملازم کے عقیدے کی وجہ سے اس کو ملازمت پر رکھنے یا ترقی دینے سے انکار کرنا، کسی ملازم کی مذہبی پوشاک کی وجہ سے اس کو کسٹمر کا سامنا نہیں کرنے والا کردار تفویض کرنا یا کسی ملازم کے اعتقادات کی وجہ سے اس سے مختلف طریقے سے برتاؤ کرنا قانون کی خلاف ورزی کی چند مثالیں ہیں۔

.3

ملازمین کو معقول سہولیات کی درخواست کرنے کا حق ہے تاکہ مذہبی عمل پر کاربند رہ سکیں یا جائے عبادت میں مذہبی پوشاک پہن سکیں۔ لمبی داڑھی بڑھانا یا پگڑی باندھنا، حجاب، سرپوش یا کوفی پہننا مثالوں میں شامل ہیں۔*

.4

ملازمین کو مذہبی تعطیل منانے کے لیے چھٹی کی درخواست کرنے کا بھی حق ہے یا رسم و رواج (جیسے دن کے درمیانی وقت میں عبادت کرنا) اور وہ اپنے آجر کے ساتھ کام کرکے کوئی اتفاق رائے کر سکتے ہیں، جیسے بامعاوضہ چھٹی، تنخواہ کے بغیر چھٹی یا بعد کی تاریخ میں چھوٹے ہوئے وقت کی تلافی کرنے کی اہلیت*

.5

ہاؤسنگ فراہم کنندگان کے لیے کسی فرد کے مذہبی عقیدے کی وجہ سے اس کو کرایے پر مکان دینے سے انکار کرنایا ان کی وضع قطع کی بنیاد پر ان کے مذہبی عقیدے کا قیاس لگانا غیر قانونی ہے۔

.6

مالکان مکان اور عمارت کے مینیجر کسی ایک عقیدے کے کرایہ داروں کو اپنے اپارٹمنٹ کے دروازے کے باہر مذہبی سجاوٹوں، آئیکنوگرافی، یا علامات کی نمائش کرنے سے منع نہیں کر سکتے ہیں اگر وہ دوسرے عقیدے کے کرایہ داروں کو وہی کام کرنے کی اجازت دیتے ہوں (مثلاً، اہم تعطیلات جیسے عید اور کرسمس کے موقع پر)۔

.7

مالکان مکان اور مہتممین کسی کرایہ دار کے اپارٹمنٹ میں کرایہ دار کے حقیقی یا قیاسی مذہبی اعتقادات یا اظہار کی وجہ سے مرمتیں ٹھیک کروانے سے منع نہیں کر سکتے ہیں۔

.8

ریستورانوں، کاروباروں یا کسی دیگر عوامی سہولیات کے لیے کسی فرد کے حقیقی یا قیاسی مذہبی اعتقاد یا عقیدے کی وجہ سے خدمت سے منع کرنا غیر قانونی ہے۔ کوئی ریستوراں کسی مسلم خاتون کو اس وجہ سے بیٹھنے سے منع نہیں کر سکتا ہے کہ اس نے اپنا حجاب اتارنے سے انکار کردیا۔ ٹیکسی ڈرائیور قیاسی مذہب کی وجہ سے کسی کسٹمر کو پک کرنے سے منع نہیں کر سکتا ہے۔

.9

کسی شخص کو اس کے حقیقی یا قیاسی مذہب کی وجہ سے کسی عوامی مقامات پر جیسے ٹرین میں یا مووی تھیئٹر میں دھمکی دینا، ہراساں کرنا، یا اجباری طور پر خوف میں مبتلا کرنا غیر قانونی ہے۔

.10

امتیازی سلوک کا دعوی دائر کرنے پر، مذہبی شاہد سمیت، کسی فرد کے خلاف انتقامی کارروائی کرنا غیر قانونی ہے۔

* معقول سہولت کی درخواست کرنے والے کسی ملازم کو سہولت بہم پہنچانا آجر کے لیے ضروری ہے الّا یہ کہ اس طرح کی سہولیات کے سبب آجر کو غیر ضروری مشقت پیش آ جائے۔

NYC کا کمیشن برائے حقوق انسانی یقینی بناتا ہے کہ نیو یارک کے ہر عقیدے کے باشندوں کو امتیازی سلوک کی رپورٹ دینے اور وہ جس وقار اور احترام کے حقدار ہیں اس سے لطف اندوز ہونے کے لیے ایک معقول جگہ ملے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ امتیازی سلوک کا شکار ہوئے ہیں تو 311 پر کال کریں اور حقوق انسانی کے بارے میں پوچھیں یا براہ راست 0197-416-212 پر کمیشن کی انفو لائن کو کال کریں۔
مزید معلومات کے لیے، NYC.gov/HumanRights ملاحظہ کریں اور Instagram، Facebook، Twitter اور YouTube پر @NYCCHR کو فالو کریں۔

NYC.gov/IAmMuslimNYC @NYCCHR

NYC Commission on Human Rights